مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب کے خاندان کا ذکرِ خیر

(فرمودہ ۲۸ ستمبر ۱۹۵۷ء)

۲۸ ستمبر ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب آف سورینام (امریکہ) کے نکاح کا اعلان فرمایا یہ نکاح محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ بنت شیخ عبدالکریم صاحب مرحوم آف گجرات سے چار صد پونڈ سٹرلنگ مہر پر ہوا۔

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :

لڑکی کے ماموں حفیظ الرحمٰن صاحب واحد واقف زندگی کی دیرینہ خواہش تھی کہ ان کی بھانجی کا رشتہ کسی واقف زندگی مبلغ سے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش پوری کر دی ہے کیونکہ عبدالعزیز جمن بخش صاحب امریکہ سے وقف زندگی کر کے تعلیم کے لئے یہاں آئے تھے اب فارغ ہو کر بطور مبلّغ اپنے ملک میں واپس جا رہے ہیں۔

حضور نے حفیظ الرحمٰن صاحب کے خاندان کے بارے میں فرمایا کہ

یہ ایک پرانا مخلص خاندان ہے اور ذرا اوپر جا کر یہ خاندان حضرت خلیفہ اول کے خاندان سے مل جاتا ہے آپ نے اس خاندان کی اس قربانی کی بھی تعریف فرمائی کہ انہوں نے محض دین کی خاطر دور دراز کے اس رشتہ کو ترجیح دی ہے لڑکی کے دادا شیخ رحیم بخش صاحب اور پڑدادا شیخ الٰہی بخش صاحب بھی پرانے صحابی تھے۔

(الفضل یکم اکتوبر ۱۹۵۷ء صفحہ ۸)